ماہنامہ سبز کرن
Monthly Sabz Kiran
شمارہ نمبر: 7
جلد نمبر: 3
اشاعت: جولائی 2025ء
صفحات: 64
قیمت: 450 روپے

ضلع ہرنولی کے 18 یونین کونسلوں میں 2 ہزار 340 خاندانوں کو مفت بیج اور کھاد کی تقسیم شروع

ڈپٹی کمشنر ہرنولی کی ہدایت پر زرعی توسیع افسران کی 12 ٹیمیں تشکیل، پہلے روز 312 کسان مستفید

ہرنولی (نامہ نگار خصوصی) 14 جولائی: ضلع ہرنولی کے 18 یونین کونسلوں میں منگل کے روز 2 ہزار 340 خاندانوں کو مفت بیج اور کھاد کی تقسیم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ پہلے روز 312 کسانوں نے اپنے شناختی کارڈ دکھا کر امدادی تھیلے وصول کیے۔ تقسیم کا یہ عمل 5 اگست تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنولی سید فرخ جمیل نقوی نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنولی کے قریب قائم کیے گئے مرکزی تقسیم پوائنٹ کا دورہ کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کسی مستحق کاشتکار کو محض کاغذی کارروائی کی وجہ سے واپس نہ بھیجا جائے۔

ڈی سی آفس کے مطابق ہر مستفید خاندان کو 5 کلو عمدہ بیج اور 10 کلو کھاد دی جا رہی ہے۔ ضلع کے 18 یونین کونسلوں میں سے 7 کونسلیں ایسی ہیں جہاں گزشتہ سال سیلابی پانی کئی ہفتے کھڑا رہا تھا، اس لیے وہاں فی خاندان مقدار 1.5 گنا کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ “ہم نہیں چاہتے کہ کوئی کسان صرف اس لیے پیچھے رہ جائے کہ اس کے پاس کمپیوٹرائزڈ کارڈ نہیں یا اس کا انگوٹھا مشین پر میچ نہیں کر رہا۔ ایسے کیسز کے لیے متبادل رجسٹر موجود ہے۔”

زرعی توسیع ہرنولی کے ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگرونومی) ڈاکٹر نسرین اختر وڑائچ نے بتایا کہ تقسیم کے لیے 12 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں 36 فیلڈ اسسٹنٹ اور 12 خواتین کمیونٹی موبلائزر شامل ہیں۔ ہر ٹیم روزانہ زیادہ سے زیادہ 250 خاندانوں کو کور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ “ہم نے کوشش کی ہے کہ بیوہ خواتین اور معذور افراد کے لیے الگ قطار ہو، تاکہ انہیں گھنٹوں دھوپ میں کھڑا نہ ہونا پڑے۔” ان کے مطابق ہر تھیلے پر بیج کی قسم، بیچ نمبر اور ایکسپائری کی تاریخ واضح طور پر لکھی گئی ہے۔

پہلے روز تقسیم کے مرکز پر موجود کسان محمد یونس ڈوگر، جو موضع کوٹ سبزانی کے رہائشی ہیں، نے کہا کہ انہیں پچھلے سال کی فصل کا نقصان ابھی تک پورا نہیں ہوا، اس لیے یہ امداد ان کے لیے بڑا سہارا ہے۔ تاہم کئی کسانوں نے شکایت کی کہ تقسیم کا وقت صبح 8 بجے مقرر کیا گیا ہے جو دور دراز دیہات کے لوگوں کے لیے مشکل ہے۔ اس پر ڈی سی نے ہدایت کی کہ 20 جولائی سے وقت صبح 7 بجے کر دیا جائے۔

ضلع ہرنولی کے 5 مقامات پر شکایت سیل بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں کسان اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے خبردار کیا کہ کسی بھی سطح پر بدعنوانی یا اقربا پروری ثابت ہونے پر متعلقہ افسر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ “یہ پیسہ اور یہ بیج عوام کا حق ہے، کسی کی مہربانی نہیں، اس لیے ہر شکایت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔”

ضلع ہرنولی کے 18 یونین کونسلوں میں منگل کے روز 2 ہزار 340 خاندانوں کو مفت بیج اور کھاد کی تقسیم شروع ہو گئی۔ پہلے روز 312 کسانوں نے اپنے شناختی کارڈ دکھا کر امدادی تھیلے وصول کیے۔ تقسیم کا یہ عمل 5 اگست تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنولی سید فرخ جمیل نقوی نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنولی کے قریب قائم کیے گئے مرکزی تقسیم پوائنٹ کا دورہ کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کسی مستحق کاشتکار کو محض کاغذی کارروائی کی وجہ سے واپس نہ بھیجا جائے۔

ڈی سی آفس کے مطابق ہر مستفید خاندان کو 5 کلو عمدہ بیج اور 10 کلو کھاد دی جا رہی ہے۔ ضلع کے 18 یونین کونسلوں میں سے 7 کونسلیں ایسی ہیں جہاں گزشتہ سال سیلابی پانی کئی ہفتے کھڑا رہا تھا، اس لیے وہاں فی خاندان مقدار 1.5 گنا کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ “ہم نہیں چاہتے کہ کوئی کسان صرف اس لیے پیچھے رہ جائے کہ اس کے پاس کمپیوٹرائزڈ کارڈ نہیں یا اس کا انگوٹھا مشین پر میچ نہیں کر رہا۔ ایسے کیسز کے لیے متبادل رجسٹر موجود ہے۔”

زرعی توسیع ہرنولی کے ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگرونومی) ڈاکٹر نسرین اختر وڑائچ نے بتایا کہ تقسیم کے لیے 12 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں 36 فیلڈ اسسٹنٹ اور 12 خواتین کمیونٹی موبلائزر شامل ہیں۔ ہر ٹیم روزانہ زیادہ سے زیادہ 250 خاندانوں کو کور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ “ہم نے کوشش کی ہے کہ بیوہ خواتین اور معذور افراد کے لیے الگ قطار ہو، تاکہ انہیں گھنٹوں دھوپ میں کھڑا نہ ہونا پڑے۔” ان کے مطابق ہر تھیلے پر بیج کی قسم، بیچ نمبر اور ایکسپائری کی تاریخ واضح طور پر لکھی گئی ہے۔

پہلے روز تقسیم کے مرکز پر موجود کسان محمد یونس ڈوگر، جو موضع کوٹ سبزانی کے رہائشی ہیں، نے کہا کہ انہیں پچھلے سال کی فصل کا نقصان ابھی تک پورا نہیں ہوا، اس لیے یہ امداد ان کے لیے بڑا سہارا ہے۔ تاہم کئی کسانوں نے شکایت کی کہ تقسیم کا وقت صبح 8 بجے مقرر کیا گیا ہے جو دور دراز دیہات کے لوگوں کے لیے مشکل ہے۔ اس پر ڈی سی نے ہدایت کی کہ 20 جولائی سے وقت صبح 7 بجے کر دیا جائے۔

ضلع ہرنولی کے 5 مقامات پر شکایت سیل بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں کسان اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے خبردار کیا کہ کسی بھی سطح پر بدعنوانی یا اقربا پروری ثابت ہونے پر متعلقہ افسر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ “یہ پیسہ اور یہ بیج عوام کا حق ہے، کسی کی مہربانی نہیں، اس لیے ہر شکایت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔”

ضلع ہرنولی کے 18 یونین کونسلوں میں 2 ہزار 340 خاندانوں کو مفت بیج اور کھاد کی تقسیم شروع

ڈپٹی کمشنر ہرنولی کی ہدایت پر زرعی توسیع افسران کی 12 ٹیمیں تشکیل، پہلے روز 312 کسان مستفید

ہرنولی (نامہ نگار خصوصی) 14 جولائی: ضلع ہرنولی کے 18 یونین کونسلوں میں منگل کے روز 2 ہزار 340 خاندانوں کو مفت بیج اور کھاد کی تقسیم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا